چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 7۔ جنوری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

2۔لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز جمعرات مورخہ 4۔اکتوبر 2018 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

فیصل آباد شہر میں ٹریفک سگنل کی مرمت اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*50:جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)فیصل آباد شہر کی کس سڑک اور چوک پر ٹریفک سگنل کام کر رہے ہیں اور کتنے ٹریفک سگنل کب سے خراب ہیں؟

(ب)ان ٹریفک سگنل کی تنصیب اور مرمت وغیرہ پر کتنی رقم سال 17-2016 اور 18-2017 کے دوران خرچ کی گئی ہے؟

(ج)اس شہر کے کس کس جگہ پر ٹریفک سگنل لگانے کا ارادہ ہے؟

(د)اس شہر میں نئے ٹریفک سگنل کی تنصیب کے لئے کتنی رقم درکار ہے کتنی موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں مختص ہے اور کب تک یہ کام ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 13 ستمبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد شہر کے 26 چوکوں پر ٹریفک سگنل درست کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے 2 چوک کے ٹریفک سگنل میونسپل کارپوریشن فیصل آباد کو منتقل ہونے سے پہلے کے خراب ہیں۔

(ب) ٹریفک سگنل کی مرمت پر سال 17-2016 میں کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔ سال 18-2017 میں تنصیب و مرمت پر 12 ملین رقم خرچ کی گئی ہے۔

(ج) سٹی ٹریفک پولیس آفیسر صاحب نے مزید 7 مقامات پر نئے ٹریفک سگنل لگانے کے لیے تحریر کیا ہے جن کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) فیصل آباد شہر میں 7 نئے ٹریفک سگنلز کی تنصیب کے لیے 19.704 ملین کی رقم درکار ہے۔ موجودہ مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں ٹریفک سگنل کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔ نئے ٹریفک سگنل پنجاب سٹیز گورننس امپرومنٹ پراجیکٹ (PCGIP) کے مہیا کردہ فنڈز سے لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2018)

ضلع گوجرانوالہ میں فلٹریشن پلانٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*101: چودھری اشرف علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) حکومت نے سال 18-2017 میں ضلع گوجرانوالہ میں کتنے فلٹریشن پلانٹ کن کن جگہوں اور حلقوں میں لگانے کی منظوری دی؟

(ب) ان میں سے کتنے فلٹریشن پلانٹ لگائے جا چکے ہیں اور کتنے پلانٹس لگانے ابھی باقی ہیں؟

(ج) مذکورہ فلٹریشن پر حکومت نے کتنی رقم خرچ کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) سال 19-2018 میں حکومت کتنے مزید فلٹریشن پلانٹ ضلع گوجرانوالہ کے شہریوں کو صاف پانی فراہم کرنے کے لئے لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے سال 18-2017 میں ضلع گوجرانوالہ کی شہری حدود میں 36 فلٹریشن پلانٹ لگانے کی منظوری دی جگہ اور حلقہ کا تعین متعلقہ District Implementation Committee کرتی ہے۔

(ب) 8 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے جا چکے ہیں اور 28 پلانٹس لگانے ابھی باقی ہیں۔

(ج) مذکورہ فلٹریشن پر محکمہ لوکل گورنمنٹ نے تقریباً 19 ملین روپے خرچ کئے ہیں۔

(د) محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے پاس سال 19-2018 میں ضلع گوجرانوالہ کی شہری حدود میں 28 فلٹریشن پلانٹس لگانے کا فنڈ موجود ہے جو کہ اس سال میں لگا دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

صوبہ بھر میں درخت لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*192: جناب نصیر احمد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومتی منصوبہ کے تحت صوبہ کے اندر کتنے درخت لگائے جائیں گے؟

(ب) کیا یہ درخت ماحول دوست ہونگے اس سلسلہ میں کوئی ماحولیاتی ریسرچ کی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درخت صوبہ کی آب وہوا سے مطابقت رکھتے ہیں اس سلسلہ میں اگر کوئی فزیبلٹی سٹڈی کی گئی ہے تو اس کی کاپی مہیا کی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات وماہی پروری

(الف) سال 19-2018 میں حکومتی منصوبے کے تحت ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ جنگلات صوبہ میں 19950 ایکڑ رقبہ پر درخت لگائے گا علاوہ ازیں سڑکوں اور نہروں کے کنارے 806 ایونیو میل پر شجرکاری کی جائے گی۔

(ب) جی ہاں یہ تمام درخت ماحول دوست ہیں ان میں شیشم، کیکر، سرس، توت، بکائن، جامن، نیم، پیپل، بوہڑ، سفیدہ، بیری، سوکھ چین، املتاس، سوانجنا وغیرہ شامل ہیں عرصہ دراز کی تحقیق سے یہ بات ثابت ہے کہ یہ درخت ماحول دوست ہیں۔

(ج) جی ہاں، یہ تمام درخت صوبہ کی آب وہوا سے مطابقت رکھتے ہیں کیونکہ یہ درخت عرصہ دراز سے اس خطہ زمین پر اگ رہے ہیں اور آزمودہ ہیں۔ لہذا اس سلسلہ میں کسی فزیبلٹی سٹڈی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 نومبر 2018)

سرگودھا:۔ میونسپل کمیٹی سلانوالی پی پی 79 میں ترقیاتی کاموں سے متعلقہ تفصیلات

*171: رانا منور حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع کونسل سرگودھا اور میونسپل کمیٹی سلانوالی کے تحت پی پی 79 میں ترقیاتی کاموں کی تفصیل بتائیں؟

(ب) ان منصوبوں پر کتنی رقم خرچ آئے گی؟

(ج) کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں؟

(د) میونسپل کمیٹی سلانوالی کے ترقیاتی بجٹ کی تفصیل سے آگاہ کریں نیز ترقیاتی سکیموں کی تفصیل سے بھی آگاہ کریں؟

(ہ) میونسپل کمیٹی سلانوالی کا جو مسئلہ بابت نقشہ فیس میں خورد برد انٹی کرپشن سرگودھا میں زیر التواء ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) i۔ مالی سال 19-2018 کے دوران کُل 32 کام پرپوز کیے گئے ہیں جن کی کُل ایلوکیشن۔/4,68,00,000 روپے (چار کروڑ اڑسٹھ لاکھ روپے) ہے جن پر ابھی تک ٹینڈر نہ ہو سکا ہے۔

ii۔ مالی سال 19-2018 میں مبلغ۔/61,00,000 روپے (اکسٹھ لاکھ روپے) ترقیاتی کاموں کیلیے مختص کیے گئے ہیں جن سے 15 منظور شدہ سکیمیں مکمل کی جائیں گی ان

15 سکیموں میں سے 5 سکیموں پر ٹینڈر کے لیے کارروائی کی جارہی ہے۔ نومبر 2017 سے فنانس ڈیپارٹمنٹ سے PFC ڈویلپمنٹ گرانٹ جاری نہ ہوئی ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ کونسل سرگودھا کی اے ڈی پی مالی سال 19-2018 میں کُل رقم 4,68,00,000/- روپے (چار کروڑ اڑسٹھ لاکھ روپے) خرچ آئیں گے۔

میونسپل کمیٹی سلانوالی کی اے ڈی پی مالی سال 19-2018 میں کُل رقم 61,00,000/- روپے (اکسٹھ لاکھ روپے) خرچ آئیں گے۔

(ج) میونسپل کمیٹی سِلانوالی نامکمل جاری شدہ اور کونسل سے منظور شدہ ترقیاتی سکیموں کو 30.06.2019 میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(د) میونسپل کمیٹی، سلانوالی کا ترقیاتی بجٹ مالی سال۔19-2018۔ 61,00,000/- (اکسٹھ لاکھ روپے) ہے۔ میونسپل کمیٹی، سلانوالی کے ترقیاتی کاموں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) میونسپل کمیٹی، سلانوالی کا جو مسئلہ بابت نقشہ جات کے بارے میں کیس انٹی کرپشن سرگودھا میں زیر کاروائی ہے نیز جو بھی نقشہ جات برائے منظوری میونسپل کمیٹی سلانوالی میں آتے ہیں ان کی فیس شیڈول کے مطابق وصول کر کے میونسپل کمیٹی سلانوالی فنڈ میں جمع کروادی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2018)

خانیوال: پیروال کے جنگلات میں درختوں کی تعداد اور اقسام سے متعلقہ تفصیلات

*543: محترمہ شاہدہ احمد: کیا وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال پیروال جنگلات کا ایک بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے یہاں پر 2010 تا 2018 کتنے درخت موجود تھے۔ کتنے درخت کاٹے گئے اور آج وہاں پر کتنے درخت موجود ہیں؟

(ب) ذخیرہ کا کل رقبہ کتنا ہے، کتنے رقبہ پر جنگل موجود ہے اور کتنے رقبہ کو کاشت کے لئے ٹھیکے پر دیا گیا ہے؟

(ج) 2010 تا 2018 تک کتنے درخت کاٹے گئے اور آج وہاں پر زیادہ تر درخت کونسی اقسام کے ہیں اور کونسے درخت لگانے کا ارادہ ہے؟

(د) ضلع خانیوال میں نہروں کے اطراف پر لگے درخت محکمہ جنگلات کے ہیں یا محکمہ انہار کے؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2018)

جواب

وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

(الف) پیرووال ذخیرہ میں "24 انچ سے زائد لپیٹ کے 32688 درخت موجود ہیں اس کے علاوہ 2010 تا 2018 کے دوران شجرکاری شدہ 1944.30 ایکڑ رقبہ پر تقریباً 09 لاکھ سے زائد چھوٹے پودے اور پولکراپ موجود ہیں جن کی دیکھ بھال کی جارہی ہے۔ 2010 تا 2018 کے دوران 9281 عدد درختان و پولکراپ ملزمان نے کاٹے جن کے خلاف فارسٹ ایکٹ اور PPC کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ تعدادی 3554 عدد درختان و پولکراپ کی بابت 370 عدد کیس ہائے پراسیکیوٹ کرکے عدالت درج بھجوائے گئے۔

2۔ تعدادی 5326 عدد درختان و پولکراپ کی بابت 90 عدد ایف آئی آر ملزمان جنگل کے خلاف درج کروائی گئیں۔

3۔ تعدادی 401 عدد درختان و پولکراپ کی بابت 179 عدد فارسٹ کیس ہائے میں ملزمان جنگل سے جرمانہ عوضانہ وصول کرکے کمپاؤنڈ کئے گئے۔

(ب) 1915 میں ذخیرہ پیرووال کا کل رقبہ 19299 ایکڑ تھا جس میں سے 11816 ایکڑ رقبہ مختلف محکمہ جات کو ٹرانسفر ہوا جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام محکمہ	سال	رقبہ ٹرانسفر شدہ

1	سنٹرل آرڈیننس ڈپو خانیوال	1970 تا 1976	1816 ایکڑ
2	پاک آرمی 2۔ کور ملتان	1994	5000 ایکڑ
3	آرمی ویلفیئر سکیم	2006	5000 ایکڑ
		ٹوٹل ٹرانسفر شدہ رقبہ	11816 ایکڑ

اب محکمہ جنگلات کے پاس پیرووال ذخیرہ میں کل رقبہ 7483 ایکڑ موجود ہے جس میں سے کوئی بھی رقبہ کاشت کے لیے ٹھیکہ پر نہ دیا گیا ہے۔

(ج) 2010 تا 2018 کے دوران تعدادی 9281 عدد درختان اور پولکر اپ کاٹے گئے آج کل وہاں پر شیشم، کیکر، سمبل، جامن، نیم، بکائن، توت، جنڈ اور سفیدا وغیرہ کے درخت موجود ہیں، آئندہ شجرکاری کے دوران کیکر، شیشم، توت، سمبل، نیم، جامن، اور سفیدا کے درخت لگانے کا منظور شدہ پروگرام ہے۔

(د) ضلع خانیوال میں نہروں کے کنارے موجود درختان محکمہ جنگلات ملتان فارسٹ ڈویژن کے چارج میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 دسمبر 2018)

گوجرانوالہ ڈویژن میں ماڈل قبرستان بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*310: چودھری اشرف علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت کی طرف سے ماڈل قبرستانوں کے قیام اور میتوں کی تدفین کے لئے شہر خموشاں اتھارٹی قائم کی گئی ہے اس اتھارٹی کے قیام کے اغراض و مقاصد بیان فرمائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ ڈویژن میں بھی ماڈل قبرستان بنانے کے لئے حکومت نے متعلقہ حکام کو بار بار لیٹر جاری کئے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ ڈویژن کے تمام شہری علاقوں میں موجود قبرستانوں میں مزید میتوں کی تدفین کے لئے جگہ موجود نہ ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہری مجبوراً ایک ہی قبر کو بار بار کھود کر اس میں میتوں کو دفن کر رہے ہیں جس سے میتوں اور قبروں کی بے حرمتی ہوتی ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت میتوں اور قبروں کو بے حرمتی سے بچانے اور تدفین تکریم کے ساتھ کرنے کی غرض سے مذکورہ اضلاع میں ماڈل قبرستان بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ حکومت طرف سے ماڈل قبرستانوں کے قیام اور میتوں کی تدفین کے لیے پنجاب نے بحوالہ نوٹیفیکیشن نمبر SOR(LG)38-1/2017 مورخہ 21.06.2017 کو شہر خاموشاں اتھارٹی ایکٹ 2017 کے تحت قائم کی گئی تھی۔ یہ

اتھارٹی پنجاب کے 36 اضلاع میں ماڈل قبرستان بنائے گی۔ماڈل قبرستانوں میں سرد خانے سے لیکر غسل وجناز گاہ اور تدفین کا مکمل انتظام ہے۔ شہر خاموشاں ک انتظامیہ کسی بھی مرنے والے کے اہل خانہ یا رشتہ داروں کی کال پر میت کو اس کے گھر سے ایمبولیس کے ذریعے میت لانے سے لیکر غسل اور تدفین کرنے کی پابند ہو گی۔

(ب) ہاں یہ بھی درست ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے لیکن مستقبل میں شہری علاقوں میں قبرستانوں کے لے جگہ کی تنگی کا سامنا ہونے کا امکان ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔

(ہ) حکومت پنجاب میتوں اور قبروں کو بے حرمتی سے بچانے اور تدفین و تکریم کے لیے پنجاب کے ہر ضلع میں ماڈل قبرستان بنانے کی امید رکھتی ہے۔ صوبہ بھر میں بڑے شہروں میں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے قبرستانوں کے لیے بورڈ آف ریونیو (BOR) نے جگہ مختص کی ہے۔ قبرستانوں کے لیے یہ ساری زمینیں سرکاری ہیں جو کہ حکومت نے قبرستانوں کے لیے میسر کی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2018)

لاہور: سگیاں پل کے قریب ماڈل قبرستان بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*359: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چوبرجی تا یتیم خانہ سے ملحقہ آبادیوں کے قبرستانوں میں میت دفنانے کی گنجائش نہ ہے جس کی وجہ سے علاقے کے مکین سخت اضطراب کی حالت میں ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ عوام الناس کی اس تکلیف کو ختم کرنے کے لئے سگیاں پل کے قریب ایک ماڈل قبرستان بنایا جارہا ہے اگر ایسا ہے تو اس قبرستان کا کل رقبہ کتنا ہے اور اس میں حکومت نے کیا کیا سہولیات رکھی ہیں نیز یہ ماڈل قبرستان کب تک حکومت مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سگیاں پل کے قریب ایک ماڈل قبرستان بنایا جارہا ہے۔ ہاں البتہ پورے لاہور میں ابھی ایک ماڈل قبرستان بنایا گیا ہے جو لاہور کے موضع رکھ چیڈو کا ہنہ میں تقریباً 90 کنال پر یہ ماڈل قبرستان محیط ہے اور ادھر تقریباً 300 سے زیادہ افراد کو دفن کیا گیا ہے۔ یہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا اور جدید قسم کا قبرستان ہے۔ قبریں ایک ترتیب کے ساتھ قائم ہیں۔ سایہ دار درخت، گزرنے کے لیے پختہ جگہ اور دیگر سہولیات باہم میسر ہیں۔ سرد خانے سے لیکر غسل، جنازگاہ، تجہیز و تکفین، کار پارکنگ کا مکمل انتظام موجود ہے۔ یہ منصوبہ جولائی 2017 سے تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہے۔ انشاء اللہ شہر خموشاں اتھارٹی مالی سال 19-2018 میں یہ منصوبہ مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2018)

جھنگ: پی پی 126 خاکی شاہ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*371: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر حلقہ پی پی 126 میں خاکی شاہ روڈ کی تعمیر عرصہ دراز سے رکی ہوئی ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر مکمل کروانے کو تیار ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 2 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)(1) جی ہاں۔ یہ بات درست ہے کہ متعلقہ سکیم سالانہ ترقیاتی پروگرام 17-2016 میں تخمینہ مبلغ تیس ملین (تین کروڑ) روپے کے ساتھ ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی، جھنگ سے منظور ہوئی اور مبلغ ستائیس ملین (دو کروڑ ستر لاکھ) روپے جاری بھی کیے گئے تھے۔ جو دوران سال خرچ نہ ہو سکے۔

2) متعلقہ سکیم سالانہ ترقیاتی پروگرام 18۔2017 میں تخمینہ مبلغ تین ملین (تیس لاکھ روپے) کے ساتھ شامل کی گئی تھی جو دوران سال جاری کیے گئے جن میں سے مبلغ انتیس لاکھ اناسی ہزار روپے خرچ ہوئے۔

(ب) جی ہاں۔ حکومت اس سکیم کو مکمل کرنا چاہتی ہے کیونکہ محکمہ لوکل گورنمنٹ، حکومت پنجاب نے اس سکیم کو سالانہ ترقیاتی پروگرام 19۔2018 میں شامل کر لیا ہے اور اس کے 50٪ فنڈز مبلغ 13.500 ملین (ایک کروڑ پینتیس لاکھ) روپے رواں مالی سال کے دوسرے کوارٹر میں مورخہ 26.11.2018 کو جاری کر دیئے گئے ہیں اور موقع پر کام جاری ہے۔ متعلقہ سکیم پر کام جاری ہونے کی وجہ سے اس سکیم پر تقریبا مبلغ۔/7,53000 (سات لاکھ ترپین ہزار) روپے خرچ بھی ہو گئے ہیں۔ جبکہ بقایا رقم مبلغ 13.500 ملین (ایک کروڑ پینتیس لاکھ روپے) بھی بہت جلد جاری کر دیئے جائیں گے اور موجودہ سال 19۔2018 میں سکیم مکمل ہونے کی توقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2018)

لاہور:۔ پی پی 154 میں قبرستانوں کے راستے سے کوڑا کرکٹ ہٹانے سے متعلقہ تفصیلات

*544: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 154 لاہور شاہ گوہر پیر قبرستان کے راستے میں علاقے کا گندا کوڑا کرکٹ پھینک دیا جاتا ہے گندے کوڑے کی وجہ سے قبرستان میں جنازہ لے کر جانا بہت مشکل ہوتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ قبرستان سے گندے کوڑے کو شفٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2018)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے جبکہ حلقہ پی پی 154 لاہور شاہ گوہر پیر قبرستان کے راستے میں دو عدد کنٹینرز کوڑا کرکٹ کے لیے رکھے گئے ہیں تاہم یو سی 134 کے رہائشی کوڑا کرکٹ کنٹینرز کے علاوہ راستے میں بھی پھینک دیتے ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 154، یو سی 134 میں تنگ گلیاں ہونے کی وجہ سے کنٹینرز گلیوں میں نہیں رکھے جاسکتے اس لیے دو کنٹینرز قبرستان کے پاس مناسب جگہ پر رکھے گئے ہیں۔ مسلم آباد ، گرین پارک، کرول کھڈی، کرول بازار جیسے علاقے بہت تنگ ہیں ان علاقوں میں کنٹینرز نہیں رکھے جاسکتے، یو سی 134 میں صرف یہ ایک ہی جگہ ہے جہاں تقریباً 75 فیصد یو سی کا کوڑا ان دو کنٹینرز (جن کا سائز 5 کیوبک میٹر ہے) میں اکٹھا کیا جاتا ہے مندرجہ بالا حقائق کی روشنی میں دو کنٹیرز اس جگہ سے ہٹائے نہیں جاسکتے ہیں۔ بصورتِ دیگر پوری یو سی میں کوڑا اکٹھا کرنے کا کام متاثر ہو گا اور جبکہ رہائشی کوڑا اسی جگہ پر پھینکتے رہیں گے۔ اس وقت کٹینرز کو دن

میں ایک دفعہ خالی کیا جاتا ہے مزید ہم ان کنٹینرز کو دن میں ایک سے زیادہ بار خالی کروانے کی کوشش کریں گے تاکہ مستقبل میں اس طرح کی شکایت سے بچا جاسکے۔ اس کے علاوہ ہماری سوشل موبلائزرز ٹیم علاقے میں صفائی برقرار رکھنے کی آگاہی مہم شروع کر رہی ہے تاکہ رہائشی راستوں کی بجائے کوڑا کوڑے دان (کنٹینرز) میں ڈالیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 دسمبر 2018)

لاہور — محمد خان بھٹی

5۔ جنوری 2019 — سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 07 جنوری 2019 کو محکمہ جات 1۔ جنگلات، جنگلی حیات ماہی پروری

۔2۔ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد طاہر پرویز	50
2	چودھری اشرف علی	101۔310
3	جناب نصیر احمد	192۔
4	رانا منور حسین	171
5	محترمہ شاہدہ احمد	543
6	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	359
7	جناب محمد معاویہ	371
8	محترمہ راحیلہ نعیم	544